46667-كيا منگنی پوری کرنے کے لیے انگوٹھی کرائے پر حاصل کر کے بعد میں سنار کو واپس کر سکتا ہے

سوال

ایک نوجوان کی شادي قریب ہے اوراس کے پاس منگنی کی انگوٹھی اورزیور خریدنے کی استطاعت نہیں ، نوجوان اپنی منگیتر اس پر متفق ہوا ہے کہ وہ سنار کوا پنے گھر لائیں تاکہ لڑکی کے گھر والے راضی ہوجائيں پھر نوجوان بعد میں سنار کو ایک ماہ بعد یہ انگوٹھی وغیرہ واپس کرکے سنار کے حساب سے اسے ایک ماہ کی اجرت ادا کرے گا ، توکیا یہ سود شمار ہوگا یا اس میں حلال اور حرام کیا ہے ، آپ کو علم ہونا چاہیے کہ لڑکا اس لڑکی سے اس صورت میں ہی شادي کرسکتا ہے جب وہ یہ انگوٹھی وغیرہ لائے لڑکی والے یہی چاہتے ہیں ، اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطا کرے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

مستقل فتوي کمیٹی سے اس طرح کا ہی ایک سوال پوچھا گيا :

سونے اورچاندي کے زیورات اجرت پر حاصل کرنے کا حکم کیا ہے تا کہ عورت شادي پر پہن سکے اور مثلا دو ہفتوں بعد اس کی اجرت کے ساتھ واپس کردیے جائيں ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

اصل میں سونے اورچاندي کے زیورات دونوں نقد چیزوں یا ان کے علاوہ کسی اورکی اجرت پر معلوم مدت میں کرایہ پر حاصل کرنے جائز ہیں ، مدت ختم ہونے کے بعد زیورات اجرت پر لینے والا واپس کردے اوراس کے عوض میں رھن رکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں . اھ

دیکھیں : فتاوي اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (15 / 79 – 80)

اور دو نقد چیزیں سونا اورچاندي ہیں : یعنی بطور اجرت سونا اورچاندي یا پھر دور حاضر میں نقدي جس سے لوگ لین دین کرتے ہیں دینا جائز ہے .

دوم :

عورتوں کے اولیاء وسربراہوں سے گزارش اورانہیں نصیحت کی جاتی ہے کہ وہ مہر زیادہ نہ مانگيں ، اورخاوند پر زیورات اور مہر اورسامان وغیرہ کا اتنا بوجھ نہ ڈالیں جسے وہ برداشت نہ کرسکتا ہو ، اس لیے کہ شرعی طور پر بھی مہر زیادہ کرنا قابل مذمت ہے ، اوراس کے علاوہ اس کی بنا پر بہت سے مفاسد اورنقصانات بھی مترتب ہوتے ہیں .

آپ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (12572) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں .

واللہ اعلم .